غیر اللہ کی قسمیں کھانا شرک کی قِسموں میں سے ہے

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

ہمارے معاشرے میں بہت سارے لوگ غیر اللہ کی قسم کھاتے ہیں جبکہ وہ جانتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے: **من حلف بغير الله فقد أشرك** (یعنی جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا)۔ آپ انہیں کیا نصیحت کریں گے، بارک اللہ فیکم؟

جواب: ہاں! غیر اللہ کی قسم کھانا رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہے اور شرک کی قسم میں سے ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

لا تحلفوا بآبائكم من كان حالفا فاليحلف بالله أو ليصمت (تم اپنے باپ (دادوں) کی قسم مت کھایا کرو، جسے قسم کھانی ہے وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے)۔ (دیکھئے صحیح البخاری: ۲۶۷۹ اور ابوداؤد: ۳۲۴۸، نسائی: ۳۷۷۸، ابن ماجہ: ۱۷۲۱)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **من حلف بغير الله فقد كفر أو أشرك** (جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا)

(ترمذی: ۱۵۳۵، امام ترمذی نے حسن اور امام البانی نے صحیح قرار دیا ہے)

تو یہ ضروری ہے کہ ہم اس سے آگاہ رہیں، اور اگر کوئی انسان قسم کھانا چاہے تو اللہ کی قسم کھائے، گرچہ زیادہ قسمیں نہیں کھانی چاہئے کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: **واحفظوا أيمانكم**

(یعنی: اپنی قسموں کی حفاظت کرو (یعنی خیال رکھو)) (سورۃ المائدۃ: ۸۹)

اور اس آیت کا ایک معنٰی یہ بھی ہے کہ بہت زیادہ اللہ عزوجل کی قسمیں نہ کھائی جائیں، لیکن جو (قسمیں) زبان پر بغیر قصد کے آجاتی ہیں تو اس پر انسان کا مواخذہ نہیں ہوتا کیونکہ اللہ کا فرمان ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الأَيْمَانَ

اللہ تعالیٰ تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مواخذہ نہیں کرتا لیکن مواخذہ اس پر کرتا ہے جن قسموں کو تم مضبوط کردو (سورۃ المائدۃ: ۸۹)

اور اللہ تعالیٰ کا دوسری آیت میں فرمان ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ

(یعنی: اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ان قسموں پر نہ پکڑے گا جو پختہ نہ ہوں، لیکن اس پر مواخذہ کرے گا جو تمہارے دلوں کا فعل ہے)(سورۃ البقرۃ: ۲۲۵)

اور جان لو کہ جو بھی غیر اللہ کی قسم کھاتا ہے اسے اللہ سے توبہ اور استغفار کرنا چاہیے اور دوبارہ اس چیز کی طرف نہ لوٹے جو اس سے سرزد ہوا۔

(مصدر: فتاویٰ نور علی الدرب للعثیمین، کیسیٹ نمبر: ۲۲۱)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد